بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیهِ مَن یَّشَاءُ ☆ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۲۲ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۲۲ شوال ۱۳۶۲ھ | ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۴۸

55

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۲۱ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح دس بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل سے سینہ کے دائیں طرف کے اوپر کے حصہ کی پسلیوں میں درد ہے۔ آج تمام رات بخار کی کیفیت رہی۔ اس وقت بھی درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کل پانچ بجے شام معہ اہل و عیال بذریعہ کار قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی طبیعت بعارضہ بخار و نزلہ کئی روز سے خراب تھی۔ اب دو روز سے تکلیف بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب حضرت میر صاحب کی صحت کے لئے دعا کریں۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب بھی کل رات ڈلہوزی سے بذریعہ گاڑی قادیان تشریف لے آئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۲ شوال ۱۳۶۲ھ

ہندوؤں کے اہل کتاب ہونے کا عقیدہ اور مسلمان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑے زور کے ساتھ دنیا کے سامنے اس نظریہ کو پیش کیا تھا کہ ہر قوم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء مبعوث کئے ہیں۔ چنانچہ ہندو قوم بھی اس نعمت سے محروم نہیں رہی۔ اور وید اپنے زمانہ میں الہامی کتاب تھی۔ اگرچہ اب محرف و مبدل ہو چکی ہے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں اور اس کے رشیوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں اگرچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وید کی تعلیم پورے طور پر کسی فرقے کو خدا پرست نہیں بنا سکی۔ اور نہ بنا سکتی تھی۔ اور جو لوگ اس ملک میں بت پرست یا آتش پرست یا آفتاب پرست یا گنگا کی پوجا کرنے والے یا ہزارہا دیوتاؤں کے پوجاری یا جین مت یا شاکت مت والے پائے جاتے ہیں وہ تمام لوگ اپنے مذاہب کو وید ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور وید ایک ایسی مجمل کتاب ہے۔ کہ یہ تمام فرقے اس میں سے اپنے اپنے مطالب نکال لیتے ہیں۔ تاہم خدا تعالیٰ کی تعلیم کے موافق ہمارا پختہ اعتقاد ہے۔ کہ وید انسان کا افترا نہیں ہے۔ انسان کے افترا میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ کروڑہا لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لے اور ایک دائمی سلسلہ قائم کر دے ...... ہم خدا سے ڈر کر وید کو خدا کا کلام جانتے ہیں۔ اور جو کچھ اس کی تعلیم میں غلطیاں ہیں وہ وید کے بھاشکاروں کی غلطیاں سمجھتے ہیں۔" (پیغام صلح صفحہ ۱۵-۱۶)

اس سلسلہ میں حضور علیہ السلام نے یہ بھی اعلان فرمایا۔ کہ حضرت کرشن اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ اس پر اس زمانہ کے علماء نے بہت غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ اور آپ کی مخالفت کی وجوہ میں ایک وجہ یہ شامل کر لی گئی۔ کہ آپ نے ہندوؤں کو اہل کتاب مان لیا ہے۔ اور کرشن کو نبی کا درجہ دیدیا ہے لیکن جس طرح مخالفین آہستہ آہستہ حضور علیہ السلام کے پیش کردہ دوسرے عقائد اور نظریات کو قبول کرتے جا رہے ہیں۔ اسی طرح اس کی قبولیت کا حلقہ بھی وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ چنانچہ معاصر مدینہ کی ۷ اکتوبر کی اشاعت میں "مولانا ارشد تھانوی صاحب وکیل بھوپال کا ایک فاضلانہ مقالہ" ہندوؤں اور پارسیوں کو اہل کتاب ثابت کرنے کے لئے شائع ہوا ہے۔ اور اس نظریہ کی تائید میں بہت سے دلائل دینے کے بعد لکھا ہے کہ:۔

"بہر صورت یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ ویدک دھرم یا موجودہ مذہب ہنود ایک منسوخ شدہ الہامی مذہب ہے۔ جس کو خدا نے کتاب بھی دی تھی۔ یہ دوسری بات ہے کہ وہ کتاب اب صحیح حالت میں موجود نہ ہو۔ اس میں تحریفات کی گئی ہوں۔ بہت زیادہ الحاق ہو۔ امتداد وقت کے ساتھ اس کے معانی و مفہوم میں تبدیلی کی گئی ہو۔ اور اس کے ماننے والے اب بالکل ہی اس کے بتائے ہوئے راستہ کے خلاف چل رہے ہوں۔ کیونکہ یہ ایک بہت پرانا مذہب ہے۔ جو ہزاروں سیاسی اور ذہنی انقلابات سے دوچار ہوتا رہا ہے۔ اور متعدد جدید مذاہب اس میں شامل و داخل ہوتے چلے گئے ہیں۔ ہزاروں مہاراجوں اور لاکھوں مقتدرین عصر کی دنیاوی اغراض اور سیاسی مقاصد کی تہیں اس پر چڑھتی چلی گئی ہیں۔"

اس نظریہ کی تائید میں اور بھی بہت سے تاریخی حوالے اور ثبوت پیش کئے گئے ہیں۔ جن کے اعادہ کی یہاں ضرورت نہیں۔ یہ ثابت کرنے کیلئے کہ یہ بالکل وہی بات ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کی تھی اتنا ہی کافی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس عقیدہ کو مختلف اقوام میں خوشگوار تعلقات اور باہم محبت و مودّت پیدا کرنے کے لحاظ سے نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ خیال (کہ ہمیشہ کے لئے اپنے ملک اور اپنے خاندان اور اپنی کتابوں کی زبان کو ہی خدا کی وحی اور الہام سے مخصوص کیا گیا ہے) محض تعصب اور کمی معلومات سے پیدا ہوا ہے چونکہ پہلے زمانے دنیا پر ایسے گذرے ہیں۔ کہ ایک قوم دوسری قوم کے حالات سے اور ایک ملک دوسرے ممالک کے وجود سے بکلی بے خبر تھا۔ پس ایسی غلطی سے ہر ایک قوم کو جو خدا کی طرف سے کوئی کتاب ملی۔ یا کوئی خدا کا رسول اور نبی اس قوم میں آیا۔ تو اس قوم نے یہی خیال کر لیا۔ کہ جو کچھ خدا کی طرف سے ہدایت ہونی چاہئے تھی۔ وہ یہی ہے۔ اور خدا کی کتاب صرف انہیں کے خاندان اور انہیں کے ملک کو دی گئی ہے۔ اور باقی تمام دنیا اس سے بے نصیب پڑی ہے۔ اس خیال نے دنیا کو بہت نقصان پہنچایا۔ اور در اصل باہمی کینوں اور بغضوں کا بیج جو قوموں میں بڑھتا گیا۔ یہی خیال تھا" (پیغام صلح صفحہ ۱)

معاصر مدینہ نے یہ مقالہ درج کرنے سے قبل ایک ایڈیٹوریل نوٹ میں لکھا ہے کہ:۔

"آج بھی جبکہ فرقہ وارانہ اختلافات کے مسائل شدید سے شدید تر صورت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اور پاکستان و اکھنڈ ہندوستان کے سوالات نے فتنہ و فساد تک کی نوعیت اختیار کر لی ہے۔ اس قسم کے اصولی مباحث پر خالص علمی طور پر غیر جانبدارانہ انداز میں غور کرنا بیحد مفید و دوررس نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔"

ہندو مسلم اتحاد کا صحیح راستہ یہی ہے کہ دونوں قوموں میں مذاہب کے بُعد کے لحاظ سے جو تنفر پایا جاتا ہے۔ اسے دُور کیا جائے۔ ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے اس امر سے خوب آگاہ ہیں ہندو قوم اس عقیدہ پر قائم ہے۔ کہ جو کچھ ہے وید ہے اور خدا تعالیٰ کے جو بھی برگزیدہ اور محبوب بندے ہیں۔ وہ سب انہی میں سے ہیں اس لئے وہ کسی اور بزرگ اور نبی کی عزت نہیں کرتی۔ بلکہ ان کی شان میں بعض ہندو ایسی گستاخی کرتے ہیں۔ کہ جسے دوسروں کے لئے برداشت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اور اسی ذہنیت اور عادت کے نتیجہ میں وہ فسادات پیدا ہوتے ہیں۔ جنہوں نے اس ملک کے امن و امان کو برباد کر رکھا ہے۔ اور ملک کو اس مصیبت سے نجات دینے کا ذریعہ یہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کیا ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے حامی ایک نہ ایک دن ضرور اس نکتہ کو سمجھیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

میں اس مختصر نوٹ کے ذریعہ احباب کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت و شمائل کا پانچواں حصہ پریس میں چلا گیا ہے۔ اور یکم نومبر ۱۹۴۳ء تک انشاء اللہ العزیز شائع ہو جائے گا۔ اس حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کو میں نے آپ کی دعاؤں کے آئینہ میں پیش کیا ہے۔ اور نفس دعا کے متعلق حضور کے نہایت اہم ملفوظات بطور تمہید لکھا ہے۔ اور حضور کی دعاؤں کی خصوصیات اور امتیاز کو بھی ظاہر کیا ہے۔ یہ کتاب اپنے رنگ میں بے نظیر اور حضور کی دعاؤں کی جامع ہے۔ کتاب صرف پانچ سو شائع ہو رہی ہے۔ کاغذ کی گرانی اور نایابی اور سامان طباعت کی مشکلات عیاں ہیں۔ قیمت معہ محصولڈاک دو روپے ۸ آنے۔ چونکہ تعداد کم ہے۔ اس لئے عشاق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قیمت بھیجکر منگوالیں۔ وی پی نہ ہوگی۔ مفت ان احباب کو جو حضور کے صحابہ اور ہمیشہ سے خریدار اور کبھی انہوں نے وی پی واپس نہیں کیا۔ اس پتہ پر درخواست اور قیمت بھیجدیں۔ عرفانی کبیر الحکم دین بلڈنگ سکندر آباد دکن

سالانہ اجتماع پر تشریف لانیوالے خدام

سالانہ اجتماع میں بیرونجات سے آنے والے خدام جمعہ کی شام سے لے کر اتوار کی دوپہر تک (چار اوقات) خدام قادیان کے مہمان ہونگے۔ اس موقعہ پر خدام الاحمدیہ کے لئے یہ دعوت دیگر دعوتوں پر مقدم ہوگی۔ خاکسار ناصر احمد نائب مہتمم اشاعت سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو

فرمایا: "خدا تعالیٰ کی آواز جب کسی اخلاص رکھنے والے انسان کو سنائی دیتی ہے۔ تو اس کا رنگ بدل دیتی ہے۔ اسے بڑی سے بڑی قربانیوں پر آمادہ کر دیتی ہے۔ پس تم خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔"

"سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم سمجھو۔ سلسلہ کی تبلیغ کو اپنی بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو۔ اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا تعالیٰ کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے۔ تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے۔ اور تمہارے اندر اس کے خلاف ایک ذرا سی بھی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے۔ جو دل سے ہر قسم کا گند دور کر کے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے۔"

اب آپ دیکھیں کہ کیا سال نہم آپ نے مرکز میں پہونچا دیا۔ اور آپ کا نو سالہ حساب مل گیا۔ اگر ایسا ہو۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ ورنہ آپ اسکے پڑھنے کے بعد پہلا کام یہ کریں۔ کہ اپنا وہ وعدہ جو آپ نے اپنے امام کے ہاتھ پر خوشی سے کیا تھا۔ اسے سب سے پہلے ادا کر کے احمدیہ جماعت کے سپاہیوں میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

امتحان دعوۃ الامیر کی تاریخ میں تبدیلی

احباب کرام کو بذریعہ الفضل اطلاع دی گئی تھی۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان دعوۃ الامیر پرچہ نمبر ۳ - ۴ نبوت (نومبر) کو منعقد ہوگا۔ مگر اب بعض حالات کے پیش نظر اس میں تبدیلی کرنی پڑی ہے۔ لہٰذا اہتمام قائدین و دیگر احباب نوٹ فرمالیں کہ امتحان دعوۃ الامیر پرچہ نمبر ۳ ۴ نبوت (نومبر) کی بجائے ۲۸ نبوت (نومبر ۱۳۲۲ ہش) کو منعقد ہوگا۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل احباب اکتوبر ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۲۹۔ محمد علی صاحب بنگال	۱۲۴۲۔ غلام فاطمہ صاحبہ لاہور	۱۲۵۲۔ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب بنگال
۱۲۳۰۔ تہمینہ بانو صاحبہ "	۱۲۴۳۔ سردار بیگم صاحبہ "	۱۲۵۳۔ سیدہ فاطمہ خاتون صاحبہ "
۱۲۳۱۔ طاہرہ بیگم صاحبہ "	۱۲۴۴۔ غلام فاطمہ صاحبہ امرتسر	۱۲۵۴۔ زینب النساء صاحبہ "
۱۲۳۲۔ جہاں آرا بیگم صاحبہ "	۱۲۴۵۔ نصرت صاحب "	۱۲۵۵۔ سیدہ روشن آرا بیگم صاحبہ "
۱۲۳۳۔ امتیاز بانو صاحبہ "	۱۲۴۶۔ محمد بخش صاحب گورداسپور	۱۲۵۶۔ طاہر النساء صاحبہ "
۱۲۳۴۔ پھول بانو صاحبہ "	۱۲۴۷۔ محمد الدین صاحب "	۱۲۵۷۔ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب "
۱۲۳۵۔ طاہرہ بانو صاحبہ "	۱۲۴۸۔ حسن بی بی صاحبہ "	۱۲۵۸۔ حسین بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۲۳۶۔ نور جہاں بیگم صاحبہ "	۱۲۴۹۔ نیر اعظم خان صاحب اعظم گڑھ	۱۲۵۹۔ چوہدری محمد علی صاحب "
۱۲۳۷۔ ظہور النساء صاحبہ "	۱۲۵۰۔ مولوی عبد المنان صاحب بنگال	۱۲۶۰۔ شریف احمد صاحب "
۱۲۳۸۔ لستا صاحب پونچھ	۱۲۵۱۔ ڈاکٹر خواجہ محمد شمس الرحمٰن صاحب "	۱۲۶۱۔ محمد صدیق صاحب "
۱۲۳۹۔ رحمت بی بی صاحبہ "		۱۲۶۲۔ شریفاں صاحبہ "
۱۲۴۰۔ محمد صدیق صاحب لاہور		۱۲۶۳۔ سکینہ صاحبہ "
۱۲۴۱۔ عبد اللطیف صاحب "		

(باقی)

قطعہ خاص بہشتی مقبرہ میں دفن ہونیکے لئے ضروری شرط

بعض احباب کو ان کی مقامی خدمات سلسلہ کے باعث وفات کے وقت بہشتی مقبرہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قطعہ خاص میں دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسی سلسلہ میں خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم ریچ انسپکٹر کی وفات کے وقت ان کا نام بھی پیش ہوا۔ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ "چونکہ اس سے پہلے مثالوں میں مثلاً حافظ سید عبد المجید صاحب آف منصوری کے متعلق کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ قطعہ خاص میں دفن کیا جائے۔ اس لئے خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب کے معاملہ میں بھی میں اجازت دیتا ہوں۔ مگر یہ اجازت آخری ہوگی۔ اس کے بعد میرا یہ فیصلہ ہے۔ کہ قطعہ خاص میں ان مرحومین کو جگہ دی جائے۔ جو بلحاظ خدمات کے تمام جماعت میں حیثیت رکھتے ہوں۔ صرف مقامی خدمات پر فیصلہ نہ کیا جائے۔ بلکہ جماعتی خدمات کے مطابق اس کا لحاظ رکھا جائے۔" اس لئے آئندہ احباب کوئی ایسا معاملہ پیش ہی نہ کریں۔ جو قواعد کے خلاف ہو۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

جماعت احمدیہ کلانور کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ کلانور کا ملتوی شدہ اجلاس ۳۰-۳۱ اکتوبر بروز ہفتہ اتوار زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب منعقد ہوگا۔ تمام احمدی احباب شریک جلسہ ہو کر فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (انچارج دفتر مقامی تبلیغ)

یوم پیشوایان مذاہب ۷ نومبر ۱۹۴۳ء بروز اتوار ہے

درخواست دعا: معلوم ہوا ہے۔ کہ جناب چوہدری عبد اللہ خانصاحب (برادر آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب) (دہلی) ماناجگر کو غسل خانہ میں گر جانے کی وجہ سے اسی گھٹنہ پر بہت سخت چوٹ آئی ہے۔ جو پہلے ہی کئی سال سے ماؤف تھا۔ احباب انکی صحت کے لئے دعا کریں۔

رپورٹ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ

کینیا کالونی اور ٹانگانیکا کے علاقہ جات کا تبلیغی دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار پہلے نیروبی پہونچا۔ اور کئی خطبات جمعہ پڑھے۔ علاوہ ازیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے خطبات جمعہ احباب کو سنائے گئے۔ بعد مغرب کشتی نوح اور حدیث کا درس قریباً روزانہ دیتا رہا۔ ہر ہفتہ کے دن قرآن مجید کا درس مردوں میں اور عورتوں میں ہر اتوار کو یا جاتا رہا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے مختلف اجلاسوں میں مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔ لجنہ اماء اللہ نیروبی کے نئے انتخاب کرائے گئے۔ اور ان کے مختلف اجلاسوں میں تقریریں کیں۔ اور خدمت سلسلہ کے لئے توجہ دلائی۔ اس کے علاوہ سواحیلی زبان میں ایک تقریر "قرآن و جنگ" کے عنوان سے براڈ کاسٹ کی گئی۔ اس تقریر میں نیروبی انفارمیشن آفیسر نے مشرقی افریقہ کے ساحلی علاقہ کے لوگوں میں اور ٹانگانیکا کے مختلف مراکز میں اطلاع کافی دن پہلے کرادی تھی۔

سواحیلی میں ایک مضمون سواحیلی اخبار Habari Mamba کے لئے لکھا جو اس اخبار میں نمایاں طور پر شائع ہوا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں پچاس خطوط مختلف ضروریات سلسلہ کے پیش نظر پچاس خطوط تحریر کئے گئے۔ مرکزی نظارتوں کی ہدایات کی تعمیل میں بھی بہت سی خط و کتابت کرنی پڑی۔ نیروبی کے قیام میں ایک اشتہار سواحیلی زبان میں "آخر حق ہی غالب آتا ہے" دو ہزار کی تعداد میں دس صفحہ کا شائع کیا گیا۔ اور مختلف مقامات میں بغرض تبلیغ روانہ کیا گیا۔ انگریزی و گجراتی کے اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے۔

میں نے ایک خواب کی بناء پر اس دفعہ نیروبی کے قیام میں زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر احباب و خواتین کو توجہ دلائی نہ صرف تقریروں اور خطبات کے ذریعہ بلکہ انفرادی طور پر بھی۔ سیکرٹری مال کو مختلف قطعات وغیرہ مسجد میں لکھ کر لگانے کے لئے کہا گیا۔ جسے پڑھ کر احباب کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا خیال پیدا ہوا۔ زکوٰۃ کے متعدد مسائل بھی بار بار ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی۔ امید ہے کہ زکوٰۃ کی وصولی کچھ عرصہ تک معقول رنگ میں ہونی شروع ہوجائے گی۔ میری موجودگی میں ۰۰ ، شلنگ زکوٰۃ کے وصول ہو گئے تھے۔

نیروبی کے قیام میں مال کام کے سلسلہ میں گزشتہ ڈیڑھ سال کے حسابات آمد و خرچ رسید بکیں کھاتہ جات اور روزنامچہ کی پڑتال کی۔ بقایا داروں کو خطوط لکھے۔ اور ملاقات کرکے انہیں سمجھایا۔ نادہندوں کو ملا۔ اور انہوں نے چندے ادا کرنے شروع کر دیئے۔ چار نئی وصایا کرائی گئیں۔ قیام نیروبی میں ۵۲ ملاقاتیں کی گئیں۔ بہت سی ملاقاتیں غیر احمدی اور غیر مسلم احباب سے کی گئیں۔ اور انہیں مختلف رنگوں میں پیغام احمدیت و اسلام پہنچایا گیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی ہر سال اپنا سالانہ اجلاس کیا کرتی ہے۔ جس میں کھیلوں وغیرہ کا پروگرام ہوتا ہے۔ امسال میں نے مجلس سے خواہش کی۔ کہ وہ میرے قیام کے دوران میں سالانہ اجلاس کریں۔ چنانچہ جولائی کے دوسرے ہفتہ میں سالانہ اجلاس کا پروگرام شروع ہوا۔ جس میں بہت سی باتوں کا اضافہ کر دیا گیا۔ اور بعض نئے مقابلہ و امتحان رکھے گئے۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے نہائت مفید ثابت ہوئے۔ کھیلوں۔ علمی مقابلوں۔ نماز و تعلیم الدین اور تعلیم قرآن کے مقابلہ۔ عام معلومات اور عقلی و حسی مقابلے کروائے گئے۔ میں خود بھی بعض مقابلوں اور امتحانوں میں شریک ہوا۔ اسی طرح ایک مذہبی کانفرنس بھی اس سال رکھی گئی تھی۔ تا تبلیغ کا کام بھی ساتھ کے ساتھ ہوتا رہے۔ اس کانفرنس کے لئے مضمون "میرے مذہب کے رو سے امن کے ذرائع" تجویز کیا گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ایسے اسباب پیدا کر دیئے۔ کہ یہ کانفرنس پٹیل برادرہڈ میں آنریبل اے۔ بی پٹیل ممبر کونسل کی صدارت میں نہائت ہی کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ آریوں۔ سناتنیوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ مذہب اسلام کے اصولوں کو خاکسار نے پیش کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ ان تقریروں سے پبلک محظوظ ہوئی "کولونیل ٹائمز" اخبار نے اس کانفرنس کی کارروائی کو "مجلس خدام الاحمدیہ" کے عنوان کے ماتحت انگریزی میں تقریروں کا خلاصہ دیکر شائع کیا ہے۔ نیروبی براڈ کاسٹنگ سٹیشن نے بھی اس کارروائی کو مختصر طور پر براڈ کاسٹ کیا۔ یہ کانفرنس ۸ جولائی ۴۳ء کو منعقد ہوئی۔ اسی دن بعد دوپہر بعض دوسرے مقابلے ہوئے۔ بعد عصر تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ تعلیم الدین میں اول رہنے والے بچے کو بہت بڑا خوبصورت کپ محترمی ڈاکٹر عبداللہ احمدی کی طرف سے دیا گیا۔ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ کی طرف سے آئندہ کے لئے بہترین خادم کے لئے ایک قیمتی انعام رکھنے کا اعلان کیا۔ اسی طرح یہ تجویز کیا گیا۔ کہ جو خادم یا طفل قرآن کے چند پارے حفظ کرے گا۔ اس کے لئے دو سو شلنگ کا انعام ڈاکٹر احمدی صاحب کی اہلیہ مرحومہ و مغفورہ کی طرف سے ڈاکٹر صاحب دینگے۔ بعد مغرب دو نفل پڑھے گئے اور محترمی مکرمی سید محمود اللہ شاہ صاحب نے مجلس خدام میں تقریر کرکے مفید نصائح سے اس سالانہ تقریب کا اختتام کیا۔

نیروبی کی لجنہ اماء اللہ اور جماعت نے خدا کے فضل و رحم کے ساتھ مسجد ٹبورا کی امداد کے لئے نہائت ہی معقول امداد فراخدلی۔ اور اخلاص کے ساتھ پیش کی۔ بچوں۔ عورتوں اور مردوں تک نے اپنی حیثیت و اخلاص کے مطابق حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ارد گرد کے علاقہ کا دورہ

کجیاڈو نیروبی سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر مکرم ڈاکٹر ولائت شاہ صاحب رہتے۔ مورخہ ۲۴ جون کو ان سے ملنے کے لئے گیا۔ کچھ اشتہارات ان کو دیکر شام کو نیروبی واپس چلا آیا۔ قراطینہ یہاں ہمارے ایک احمدی نوجوان کی Saw Mill ہے۔ محترمی جناب ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب بھی یہاں رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ سکاچ مشن میں گئے۔ اور انچارج مشن سے ملے۔ اور مسیح کی آمد ثانی کا پیغام دیا۔ نیری میں ڈاکٹر محمد انور شاہ صاحب رہتے ہیں۔ اور بھائی محمد اکرام احمدی صاحب قراطینہ سے یہاں آئے۔ اور تین دن رہے۔ سواحیلی زبان میں تین تقریریں ہوئیں۔ جن میں سے دو ایک مشن سکول میں ہوئیں۔ جن میں اسلام کے تاریخی حالات بیان کرتے ہوئے توحید الٰہی اور اسلام کے دیگر فضائل سے سکول کے سٹاف اور طلبا کو آگاہ کیا۔ شہر کے انڈین طبقہ میں گجراتی کے اشتہار صداقت احمدیت محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے ایک مضمون کا ترجمہ تقسیم کیا گیا۔ بعض انگریزوں کو انگریزی کے پمفلٹ Islam to Man دیا گیا۔ ایک قریب کے رومن کیتھولک مشن میں گئے ایک مشنری کے ساتھ کافی دیر تک مسیح کے صلیب سے زندہ اتر آنے کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ محترمی ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب ان سفروں میں میرے ساتھ رہے۔ نیری میں دو نئی وصایا کرائی گئیں (۴) تھگاڈی۔ نیروبی سے اسی میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں پر خدا کے فضل سے احمدیوں کی ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اس جماعت کا انتخاب کرایا۔ خدا کے فضل سے مالی قربانیوں میں اور چندوں میں یہ مختصر جماعت بہت باقاعدہ ہے۔ ان مقامات کے احباب نے ٹبورہ کی مسجد کے لئے جو چندے دیئے ہیں۔ نہائت ہی قابل رشک ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے مال و دولت میں برکت دے۔ (۵) موشی۔ نیروبی اور ارد گرد کے دورہ کے بعد ۲۰ جولائی جولائی کو خاکسار موشی کی طرف روانہ ہوا۔ گویا کینیا چھوڑ کر ٹانگانیکا کے علاقہ میں مورخہ ۲۱ جولائی کو داخل ہوا۔ ۲۱ جولائی کو جب میں موشی پر پہنچا۔ تو دو غیر احمدی معزز بھائی مجھے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر ہیں۔ جن سے پہلے میری خط و کتابت کے ذریعہ واقفیت تھی۔ اور ایک ہوٹل کے مالک۔ ان ہر دو احباب نے احمدی بھائیوں کا سا اخلاص اور نمونہ دکھایا۔ اور مہمان نوازی کا پورا حق ادا کیا۔ ان ہر دو بھائیوں کو خدا کے فضل سے اچھی طرح تبلیغ بھی کی گئی۔ ان میں سے ایک دوست نے کئی ایک مبشر خوابیں۔ پھر میری موجودگی میں استخارہ کے ذریعہ بھی احمدیت کی صداقت کی بشارت حاصل کی۔ مسجد ٹبورہ کے لئے اس دوست نے ایک سو ایک شلنگ کا چیک

میں بغیر کسی تحریک کے دیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے دعا کی درخواست کے لئے بھی لکھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس بھائی کو قبول احمدیت کی توفیق دے آمین۔ دوسرے بھائی بھی احمدیت سے انس [illegible]

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسبابِ تنزّل اور اس کا علاج

چند روز سے میں اس مضمون کو جو الفضل میں تبلیغی جہاد کے متعلق نثر میں آچکا ہے۔ بصورت نظم پیش کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ کئی طبائع پر نثر کی بجائے نظم کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ کہ ناگاہ اپنے بیاض سے ایک نظم اپنی۔ میری نظر سے گذری۔ جو ۵ فروری شام ۱۹۱۲ء آج سے قریباً ۳۱ سال پہلے میں نے لکھی تھی۔ اور جہاں تک یاد پڑتا ہے۔ بدر یا الحکم میں نہیں چھپی۔ اکمل عفا اللہ عنہ

اک باخدا بزرگ سے میں نے کیا سوال
دِتّی بادشاہیاں تھیں وہ کھوئی گئیں تمام
تے مصرو الجزائر و مسقط نہ زنجبار
پھر اب طرابلس پہ چڑھائی ہے رُوم کی
اس کا سبب بتائیے حیران ہوں بڑا
کیا ہم سے یہ نہ وعدہ پروردگار تھا
یہ کیا ہوا کہ غیر کو ہے غلبہ و سبیل
مولیٰ تھا جن کا آن کا تو مولیٰ نہیں رہا
جو تھے ہمارے دستِ نگر اور بے وقوف
کہنے لگے حضور۔ نہ اتنا دکھاؤ جوش
ورنہ قصور ہے یہ تمہارا ہی اے عزیز
یہ سچ ہے "تم میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی
"تم مر گئے تمہاری وہ عظمت نہیں رہی
"کیونکر وہ ہو نظر کہ تمہارے وہ دل نہیں
"تقوے کے جام جتنے تھے سب چاک ہو گئے
"کچھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے
"ہاں آپ تم نے چھوڑ دیا دیں کی راہ کو
"اب زندگی تمہاری تو سب فاسقانہ ہے
"سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
"اب تم تو خود ہی موردِ خشمِ خدا ہوئے
"پھر جبکہ تم میں خود ہی وہ ایماں نہیں رہا
تو کیوں نہ غیر قوم کو تم پر سبیل ہو
اب بھی جو حبلِ حق سے کبھی اعتصام ہو
کرتے رہو دعائیں مسلمان تم بنو
ظاہر سکھایا جائے جو باطن میں مان لو
یہ جھوٹ یہ تکبر و تحقیر چھوڑ دو
تو یہ زمین کیا یہ فلک بھی تمہارا ہے
شمس و قمر نجوم مسخّر تمہارے ہیں
وعدہ خدا کا سچ ہے مگر ہم ہی جھوٹے ہیں
ہرگز نہ کام دیں گی ہمیں کچھ لڑائیاں
اب بھی مسیح پاک کے قدموں میں آ گریں
مومن جو بن کے نیک نمونہ دکھائیں گے
پھر سلطنت ہماری ہے عزت ہماری ہے

دیکھا حضور آپ نے ہم مسلموں کا حال
ناں رہ گئی ہیں ٹرکی و ایراں برائے نام
نے دہلی و مراکو بخارا کی ہے بہار
وہ قوم مٹ رہی ہے بڑی جس کی دھوم تھی
گرداب میں بلا کے جہاز آ کے کیوں پڑا
دنیا میں بول بالا ہے اسلام کا سدا
دیکھو جدھر۔ اُدھر ہی مسلمان ہیں ذلیل
جن کا نہیں تھا کچھ بھی سبھی ان کا ہو گیا
آوازے ہم پہ کستے ہیں بن بن کے فیلسوف
جاتے رہے ہیں شدّتِ رنج والم میں ہوش
اے کاش میری قوم کو ہوتی ذرا تمیز
اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی
صورت بگڑ گئی ہے وہ صورت نہیں رہی"
شیطاں کے ہیں خدا کے پیارے وہ دل نہیں"
جتنے خیال دل میں تھے ناپاک ہو گئے"
باقی جو تھے وہ ظالم و سفّاک ہو گئے"
عادت میں اپنی کر لیا فسق و گناہ کو"
مومن نہیں ہو تم کہ قدم کافرانہ ہے"
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودّت نہیں رہی"
اس یار سے بہ شامتِ عصیاں جدا ہوئے"
وُہ نورِ مومنانہ و عرفاں نہیں رہا"
اور کیوں نہ اُن پہ فضلِ خدائے جلیل ہو
وحدت کا مخلصانہ وہی اہتمام ہو
علم و عمل میں۔ ظاہر و باطن میں ایک ہو
باطن میں جو تمہارے ہی ظاہر عمل سے ہو
یہ سستی و فضولی کی زنجیر توڑ دو
انساں کیا ہر ایک ملک بھی تمہارا ہے
انجامکار جیتیں گے جو حق کہہ رہے ہیں
موتی تھے آبدار قضا کار ٹوٹے ہیں
غیروں کی بڑھتی جائیں گی یوں ہی چڑھائیاں
اکمل کہے امید ہمارے بھی دل میں ہیں
شاہانِ روزگار مسلماں ہو جائیں گے
شان و شکوہ و دولت و حشمت ہماری ہے

"ہم میں ہے جس کو دین و دیانت سے کچھ پیار
"لوگوں کو یہ بتائے کہ وقتِ مسیح ہے
تبلیغ ہی جہاد ہے بس اس زمانے کا
امداد انگریز کی ہے جنگ میں ضرور

اب اُس کا فرض ہے کہ وہ دل کر کے اُستوار"
اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے"
ہتھیار یہ ہی ہاتھ میں مسلم کے رہ گیا
کھلتی ہیں راہیں امن و اماں ہی سے دُور دُور

ہم اپنا فرض دوستو ہیں کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خدا

شادی کے موقعہ پر ڈھولک اور باجہ کا استعمال

سلسلہ احمدیہ کی تعلیمات میں سے ایک ضروری تعلیم یہ بھی ہے۔ کہ غیر اسلامی رسوم کو بالکل ترک کر دیا جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اغراض میں سے "یحیي الدین ویقیم الشریعۃ" یعنی دین کو زندہ کرنا اور شریعت کو قائم کرنا اہم غرض ہے۔ جو خدا کے الہام میں بتائی گئی ہے۔ اور جس کے ماتحت ضروری ہے۔ کہ غیر اسلامی رسوم سے اجتناب کیا جائے۔ چنانچہ اس بارہ میں ہمیشہ احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ مگر باوجود اس کے بعض احباب اسلامی تعلیم سے ناواقفیت کے نتیجہ میں یا بعض اوقات مستورات کی باتوں سے متاثر ہو کر غیر اسلامی رسوم کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ جس سے اپنوں اور بیگانوں پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اور جواب طلب کرنے پر کہتے ہیں۔ کہ فلاں مولوی صاحب نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا تھا۔ حال ہی میں سیالکوٹ میں ایک شادی ہوئی۔ جس میں ڈھولک اور باجہ کا استعمال کیا گیا۔ ایک معتبر راوی کا بیان ہے۔ کہ شادی والے کہتے ہیں۔ کہ مولانا راجیکی صاحب نے جواز کا فتویٰ دیا تھا۔ اور فرمایا تھا۔ کہ اعلان بالدف جائز ہے اور باجہ دف کے مترادف ہے۔ اس لئے اعلان کے لئے آپ برات کے ساتھ باجہ لے جا سکتے ہیں۔ نظارت ہذا نے مولوی راجیکی صاحب سے رپورٹ طلب کی۔ ان کا جواب ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ سیالکوٹ یا لاہور کے احباب میں سے اگر کسی کو غلط فہمی ہوئی ہو۔ تو دُور ہو جائے۔ وھو ھذا:—

مکرم و محترم جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ...... نے مجھ سے شادی کے موقعہ کے متعلق باجہ بجانے کے متعلق دریافت کیا تھا۔ جس کے جواب میں میں نے عرض کیا تھا۔ کہ دف کا شادی کے موقعہ پر بجانا حدیث سے ثابت ہے۔ لیکن باجہ بعد کی ایجاد ہے۔ اس کے متعلق مفتی سلسلہ سے یا حضرت اقدس ایدہ اللہ سے دریافت کرنا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ وہ باجہ کو محض اعلان کے معنوں میں جائز قرار دیں۔ اور دف کی جگہ ڈھول کو بجانا بھی بطور بدل کے درست قرار دیں۔ لیکن میں اس کے متعلق فتویٰ نہیں دے سکتا۔ فتویٰ مرکز سے حاصل کرنا چاہیئے ممکن ہے۔ میرے اس قسم کے الفاظ سے ...... کے لڑکے کی شادی کے متعلق غلط فہمی سے کچھ کا کچھ سمجھ لیا گیا ہو۔ جو بات بھی میں نے اس وقت کی تھی کسی فتویٰ کے ماتحت نہیں کی تھی۔ بلکہ میں نے اکثر شادیوں کے موقعہ پر لوگوں کو باجہ کی رسم سے خود منع کیا اور رُکوایا۔ لیکن یہ ...... کے لڑکے کی شادی سے کئی روز قبل کی بات ہے۔ شادی کے موقعہ پر تو میں وہاں موجود ہی نہ تھا۔ باہر کسی جگہ بھی کوئی فتویٰ مجھ سے پوچھتا ہے۔ تو مرکز کے فتویٰ کے لئے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ یا مفتی سلسلہ کی طرف توجہ دلایا کرتا ہوں۔ مگر بعض کمزور احمدیوں کو میں نے یہ بھی دیکھا ہے۔ کہ ان کی عورتیں باجہ وغیرہ کی رسموں کے لئے بہت کچھ زور دے کر اس رسم کو خوشی اور شادی کا ضروری جزو قرار دے کر ناجائز رسموں کو احکام شریعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"سالانہ اجتماع میں ہر خادم کے پاس موٹی چھڑی اس لئے ضروری ہے کہ بغیر اس کے خیمہ نصب نہیں ہو سکتا"

57

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۰۲۷ منکہ نور بی بی زوجہ منشی شیر محمد صاحب کھوکھر راجپوت عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت ۲۵ سنہ ۲۴ ساکن کوٹ احمدیاں ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ ۸ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

قیمت گائے ۲ عدد جو فروخت کی گئیں۔ -/۷۴
حق مہر سے بقیہ رقم -/۶۶
متوفی بیٹے کے ترکہ سے ملی -/۳۶۰

کل -/۵۰۰ روپے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام پر کرتی ہوں اس کے علاوہ اور جائیداد میری وفات پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی رقم قیمت کے طور پر اس سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کر دں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ: نشان انگوٹھا نور بی بی موصیہ۔ گواہ شد:۔ شیر محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ غلام محمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک نمبر ۲۷۰ الف ڈاکخانہ کاچیلو ضلع تھرپارکر سندھ۔

نمبر ۷۰۳۰ منکہ شریفہ خاتون رضیہ بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب قوم راجپوت جہال عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۴۲ء ساکن جالندھر حالوارد کوہاٹ صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ۸ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد کی تفصیل حسب ذیل ہے

(۱) طلائی بندے اتولہ ایک جوڑی قیمت اندازاً -/۷۰
(۲) طلائی بالیاں ۱ تولہ ایک جوڑی قیمت " -/۷۰
(۳) انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ ایک عدد قیمت اندازاً -/۱۸
(۴) پازیب چاندی وزن ۲۵ تولہ قیمت بیس روپے

میں مذکورہ بالا زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ بوقت ادائیگی وصیت جو قیمت مذکورہ بالا زیورات کی بازار میں پڑے گی اس کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ادا کیا جائیگا۔ اگر میں کوئی حصہ جائیداد کے طور پر خزانہ میں داخل کرا دوں تو وہ رقم میری جائیداد کے حصہ سے منہا کر دیجائیگی۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم الامۃ:۔ شریفہ خاتون رضیہ موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ عبدالرزاق ڈرافٹسمین کوہاٹ۔ گواہ شد:۔ مرزا عبدالقیوم کوہاٹ چھاؤنی

نمبر ۷۰۳۲ منکہ عبداللہ ولد حسن دین قوم کفش دوز پیشہ موچی عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن درگانوالی ڈاکخانہ رسولپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ۸ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں اسوقت میری ماہوار آمد پانچ روپے تخمیناً ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کیوقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہو اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبداللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ حکیم اللہ دتا امیر جماعت احمدیہ درگانوالی۔ گواہ شد:۔ حکیم

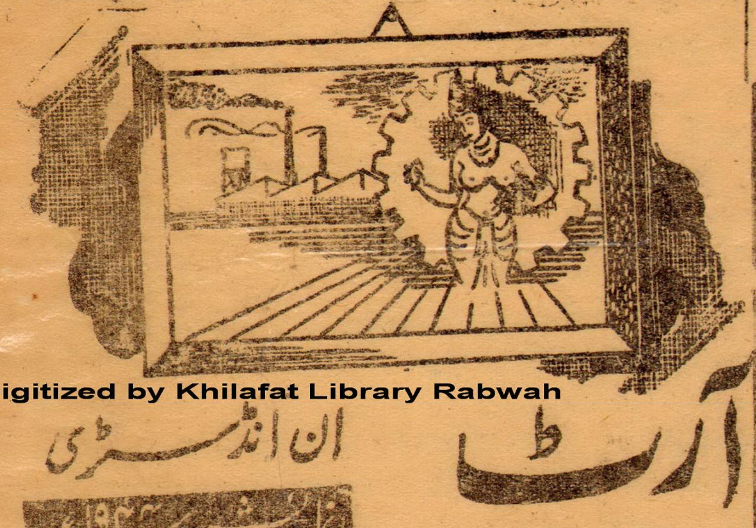

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام ہندوستان کی چوتھی آرٹ انڈسٹری نمائش بماہ جنوری ۱۹۴۴ء کلکتہ میں منعقد ہوگی۔ تمام آرٹسٹوں کو ہم اس میں شامل ہونیکے لئے دعوت دیتے ہیں۔ پروسپکٹس جس میں مختلف سیکشن کے متعلق معلومات ہیں درخواست کرنے پر برمائش کے ہر آفس سے مل سکتا ہے۔ اس نمائش میں مختلف سیکشن ہیں۔ جنکا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ ہر قسم کے آرٹسٹ انڈسٹریل ڈزائینر، کمرشیل فوٹوگرافر، فلم سینریو رائٹر اور انٹیریر ڈیکوریٹرز کو اپنا ہنر دکھلانے کے لئے کافی گنجائش ہے۔
انعام کی رقم ۲۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہے۔ جسمیں سات سو پچاس روپے کے دو انعام اور طلبا کے لئے ہزار ہزار روپے کے چار وظیفے بھی شامل ہیں یہ انعامی رقم جو کہ ابتک ہندوستان میں دی گئی انعامی رقموں سے کہیں زیادہ ہے۔ مرکزی صوبجاتی اور ریاستی حکومتوں مشہور کارخانہ داروں اور اہم ہستیوں کی عنایات کا نتیجہ ہے۔
بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۴۳ء کلکتہ میں ذیل کے پتہ پر داخلہ بند ہوجائے گا۔
آرٹ ان انڈسٹری اگزیبیشن
ہانگ کانگ ہاؤس۔ کلکتہ
BSK 112

سیڈوٹین
ایک تازہ شہادت
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل تحریر فرماتے ہیں کہ:۔
"میں نے یکے بعد دیگرے تین مستورات پر سیڈوٹین استعمال کی ہے جنکو کئی کئی مرتبہ ہسٹیریا کے دورے ہوتے تھے مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی حاصل ہوئی کہ انکی چند خوراکوں سے ہی مکمل صحت ہوگئی یہ دوا ہر وقت ہر مطب میں رکھنے کے قابل ہے۔ پانچ مریضوں کی دوا اور بھیجدیں"
قیمت دس یوم پانچروپیہ آٹھ آنہ
دواخانہ "طب جدید" متصل ڈاکخانہ قادیان پنجاب

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے آنے۔
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

متفقہ فیصلہ
دنیا کے بڑے بڑے اطبا اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ۸۰ فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ تپدق اور سل جیسی مہلک امراض کا ایک سبب پائیوریا ہوتا ہے۔
عزیز کار بالک منجن
خدا کے فضل سے دانتوں کی تمام بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے اور دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ غیر ملکی ڈنٹل کریموں کے مقابلہ میں بہت ارزاں۔ یعنی قیمت فی اونس ایک روپیہ۔ پانچ اونس کے خریدار کو ڈاک کا خرچ معاف۔
لوکل ایجنٹس:۔
(۱) کریم میڈیکل سٹورز (۲) افضل برادرز (۳) جنرل سروس کمپنی (۴) شیخ محمد اکرام صاحب تاجر
عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر
آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کیوجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی
"سرمہ حمیرا خاص"
جو ہندوستان بھر میں مشہور ہوچکا ہے خرید لیں۔
قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۸ تین ماشہ ۱۱
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

کونین ٹیبلٹس ٹکیاں
ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہوچکی ہیں!
(۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپے) محصول ڈاک ۹ر دو شیشی تک
دی کونین سٹورز قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ مارشل بڈوگلیو کی حکومت کے ریڈیو نے باری سے اعلان کیا ہے کہ دو جرمن ڈویژن فیوم پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ بلقان میں وسیع پیمانے پر حملہ شروع کیا جائے۔

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے جنرل اسمٹس نے کہا کہ آج سے ایک سال پہلے کسی کو یہ امید نہ تھی کہ اتحادیوں کو اتنی کامیابی حاصل ہوگی۔ موسم سرما ختم ہونے سے پہلے ہم اور کامیابیاں حاصل کرلیں گے۔ ہماری فوجیں جنوبی اور جنوب مشرقی یورپ میں کافی علاقہ فتح کرلیں گی۔ اگلے سال ہم ہر ایک قسم کے سامان سے لیس ہوکر ہٹلر کے آخری بڑے قلعہ پر ضرب لگائینگے۔ ایشیا میں ہم دشمن پر دباؤ جاری رکھیں گے اور ایسے انتظامات کردیں گے۔ کہ جاپان پر حملہ کیا جائے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ جنگ ختم ہونے میں ابھی بہت دیر ہے۔

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ ماسکو میں وزرائے خارجہ روس امریکہ اور برطانیہ کی جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں روس امریکہ۔ کینیڈا اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ثبت ہو جائیں گے۔ سنئے معاہدہ کا مقصد یہ ہے کہ روس کو ضروری اشیاء پہلے سے زیادہ مقدار اور تعداد میں بھیجی جائیں۔ تانبے۔ نکل المونیم۔ ٹین اور مشینوں کے پرزوں کے علاوہ روس کو نئے معاہدہ کی رُو سے زیادہ تعداد میں طیارے بھیجے جائیں گے اور غلہ کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے جو شاید اگلے سال پیدا ہونگی کینیڈا سے گندم۔ چربی اور ٹین کے ڈبوں میں بند کھانے کی چیزیں بھیجی جائیں گی۔ اس معاہدہ کی شرائط کا اعلان واشنگٹن۔ لنڈن۔ ماسکو اور اٹاوا سے بیک وقت کیا جائے گا۔

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ حکومت ہند کی حالیہ خوراک کانفرنس سے پنجاب وفد کے لیڈر سر چھوٹو رام وزیر زراعت پنجاب نے کانفرنس کے فیصلوں پر تبصرہ کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ پنجاب میں گندم اور کسی دوسرے اناج پر نہ ابھی کنٹرول عائد کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی آئندہ کیا جائے گا۔ وزیر ترقیات سردار بلدیو سنگھ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اخبارات میں کچھ غلط و گمراہ کن اطلاعات شائع ہو رہی ہیں۔ کہ خوردنی اجناس پر اس دفعہ پھر کنٹرول عائد کردیا گیا ہے۔ میں یہ واضح طور سے اعلان کرتا ہوں۔ کہ پنجاب میں گندم اور دیگر خوردنی اجناس پر کسی قسم کا کنٹرول عائد نہیں کیا گیا۔

بنارس ۱۹ اکتوبر۔ چند روز پیشتر ہوڑہ سے ۲۸ ہزار روپے کی مالیت کے سونے کا ایک پارسل بنارس بھیجا گیا تھا مغل سرائے ریلوے جنکشن کے ایک پارسل کلرک نے پارسل اڑالیا۔ اور اپنے بھائی کی اقامت گاہ میں دفن کردیا۔ پولیس نے پارسل کلرک کو گرفتار کرکے پارسل برآمد کرلیا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ امسال ۲۲ کروڑ پونڈ چائے حکومت برطانیہ کی طرف سے خریدی جائے گی۔

لنڈن ۱۷ اکتوبر۔ جرمن نیوز ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے کہ جرمن فوج کے محکمہ توپخانہ کے افسر اعلیٰ ڈاکٹر ہولڈر نے برلین میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا۔ کہ روسی فوجیں جنگ میں ایسی بارودی سرنگیں استعمال کررہی ہیں۔ جو مقناطیسی ہیں اور ٹینکوں کو توڑ ڈالتی ہیں۔

ماسکو ۱۸ اکتوبر۔ کل مسٹر ایڈن مسٹر کارڈل ہل اور موسیو مولوٹوف اپنے اپنے مشیروں کے ساتھ کانفرنس میں شریک ہوئے مسٹر ایڈن اور مسٹر کارڈل ہل نے موسیو مالوٹوف کے ساتھ لنچ کھایا۔ اور اتحادی طاقتوں کا جام نوش کیا۔ اس کانفرنس کے بارہ میں ایک فیصلہ یہ ہوا ہے۔ کہ اس کا ایجنڈا اور دوسری کسی کارروائی کا اس وقت تک اظہار نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ کانفرنس ختم نہ ہوجائے

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ واشنگٹن میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن آبدوزوں نے بحرالکاہل میں ۹۴ جاپانی جہاز غرق کردیئے ہیں۔ اور ۵۴ کو نقصان پہنچایا ہے۔

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں دشمن کے ریلوے سٹیشنوں اور عمارتوں پر حملے کئے اور ۱۱ ریلوے انجنوں اور ۵۳ ریل کے ڈبوں کو برباد کیا۔ والتھو میں بھی ریلوے پٹڑیوں اور ڈبوں کو نشانہ بنایا۔ ایک میدان پر بھی اتحادی بمباروں نے حملہ کیا۔ اس بمباری سے میدان کے درمیان سے دھوآں دار بادل اُٹھے۔ بھاموں دریا میں بھی جاپانی جہازوں کو نشانہ بنایا۔ میہتو کے ہوائی اڈے پر بھی حملہ کرکے دشمن کو نقصان پہنچایا۔ اکیاب پر شدید بمباری کی۔ وہاں بم پھٹتے دکھائی دیئے۔ ان حملوں کے بعد ایک امریکی بمبار واپس نہیں آسکا۔

ماسکو ۱۲ اکتوبر۔ کریمنچک کے جنوب کی طرف روسیوں کے بہت آگے بڑھ جانے کی وجہ سے جرمنوں کو گھر جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اب روسیوں نے ولینا شہر پر قبضہ کرلیا ہے۔ جس سے وہ ریلوے لائن ان کے قبضہ میں آگئی ہے۔ جو کیف کی طرف جاتی ہے۔ اب جرمنوں کے پاس صرف ایک لائن رہ گئی ہے۔ رُوسی اور جرمن دونو فوجیں ٹینکوں سے کام لے رہے ہیں۔ کریمنچک کے جنوب میں روسیوں نے جرمن صفوں میں جو دراڑیں ڈالی ہیں۔ ان کو اور چوڑا کیا جارہا ہے۔ میلیٹپال میں بھی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ شہر کے کئی حصوں پر روسیوں کا قبضہ ہوچکا ہے۔ ادھر سفید روس میں نسک کو بھی خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ دریائے نیپر کے اس پار روسیوں نے اپنے مورچوں کو اور چوڑا کرلیا ہے اور چھ جرمن مورچوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ گومیل کے شمال مغرب کی طرف سے روسیوں نے شہر کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ اور یہاں سے جرمنوں کے جانے کے لئے صرف ایک لائن رہ گئی تھی۔ جس کی طرف اب روسی بڑھ رہے ہیں اور اس کو بھی خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل امریکن بمباروں نے جرمنی کے ایک اہم صنعتی شہر ڈیورن پر بمباری کی۔ جو کولون کے علاقہ میں ہے کئی بمبار جن کے ساتھ فائٹروں کی اتنی کثیر تعداد تھی۔ کہ جو یورپ پر پہلے کسی حملہ میں نہ تھی۔ برلین پر بھی حملے کئے گئے۔ دشمن کے ۹ فائٹر گرائے گئے۔

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ اٹلی میں والٹرنو لائن کی لڑائی ختم ہوچکی ہے۔ اور جرمن فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ دشمن پیچھے ہٹتے ہوئے تباہی مچا رہا ہے۔ تمام جنگلوں کو آگ لگا رہا ہے۔ پلوں اور سڑکوں کو توڑ رہا ہے۔ جرمن فوجیں اب ماسیکا کی پہاڑیوں کی طرف ہٹتی جارہی ہیں۔ ان پہاڑیوں میں بہت گہری گھاٹیاں اور دریا ہیں۔ اس لئے ممکن ہے وہ یہاں مقابلہ کرے۔ رستوں کے ٹوٹ پھوٹ جانے کے باوجود پانچویں امریکن فوج کے دستے برابر آگے بڑھ رہے ہیں۔ ادھر آٹھویں برطانی فوج انکیا تھوردپر آگے بڑھ رہی ہے۔ یہاں پر گھمسان کی لڑائی ہورہی ہے۔ اب یہ برطانی فوج اس سڑک کے قریب پہنچ گئی ہے۔ جو ایڈیارٹک کی طرف جاتی ہے۔ اتحادیوں کے ہوائی جہاز بھی میدانی فوجوں کی خوب مدد کررہے ہیں۔ اور دشمن کے مورچوں پر اور ان کے پیچھے تباہی مچا رہے ہیں۔ ان ہوائی جہازوں نے کل اس لائن کو برباد کردیا ہے۔ جو ایڈیارٹک کے کنارے ہے اور جرمنوں کی آمد و رفت کا سب سے بڑا راستہ ہے۔

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ ہوائی وزارت کے ایک افسر نے ایک بیان میں کہا کہ جرمنی پر ہمارے ہوائی حملوں کا مقصد جرمن شہروں کو برباد کرنا نہیں بلکہ یہ ہے کہ جرمنی کی جنگی مشینری کو جلد از جلد تباہ کیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ۱۷ جرمن شہروں کو سخت نقصان پہنچایا اور ۱۳ کو برباد کردیا گیا ہے۔ پچھلے سو دنوں میں جو ۱۷ اکتوبر تک ختم ہوتے ہیں۔ جرمنی پر ۴۸ ہزار ٹن سے زیادہ وزن کے بم گرائے گئے۔

ہم کو

اپنے کارخانہ کے لئے دو ماہر اور تجربہ کار خرادیوں کی ضرورت ہے خواہشمند احباب کارخانہ میں تشریف لائیں معاوضہ معقول دیا جائے گا۔

آکسنز لمیٹڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah